بسم اللہ الرحمن الرحیم

مردانہ شارٹس (shorts) پہننے اور بیچنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مارکیٹ میں مردوں کے لئے شارٹس (shorts) رائج ہیں، جن کو پہننے سے گھٹنے ننگے رہتے ہیں، تو شرعی رہنمائی فرمائیں کہ ایسے مردانہ شارٹس پہننا اور انہیں بیچنا کیسا؟

جواب

مردوں کا ایسے شارٹس پہننا، جن میں گھٹنے ننگے رہتے ہوں، ناجائز وگناہ ہے، کہ یہ بے ستری ہے، اور ایسے شارٹس بیچنا بھی جائز نہیں ہے، کہ اس طرح کے شارٹس، فاسقانہ وضع والالباس ہیں، اور فاسقانہ وضع والالباس بنانا، اور بیچنا، ناجائز ہے، کہ یہ گناہ پر مدد کرنا ہے، اور قرآن پاک میں گناہ پر مدد کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪﴾ ترجمہ کنزالعرفان: اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔ (پارہ 6، سورۃ المائدۃ، آیت 2)

مرد کے ستر میں گھٹنے بھی داخل ہیں، لہذا اسے چھپانا بھی لازم ہے۔ چنانچہ درمختار میں ہے "ستر عورتہ وھی للرجل ما تحت سرتہ الی ما تحت رکبتہ" ترجمہ: مرد کا ستر ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، جلد 2، صفحہ 93، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "ستر عورت ہر حال میں واجب ہے، خواہ نماز میں ہو یا نہیں، تنہا ہو یا کسی کے سامنے، بلا کسی غرض صحیح کے تنہائی میں بھی کھولنا جائز نہیں اور لوگوں کے سامنے یا نماز میں تو ستر بالاجماع فرض ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 479، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

جس چیز کا مقصودِ اعظم ہی گناہ کا حصول ہو، اسے بیچنے کے بارے میں جد الممتار میں ہے "ما کان مقصودہ الاعظم تحصیل معصیۃ معاذ اللہ تعالی کان شراؤہ دلیلا واضحا علی ذلک القصد فیکون بیعہ اعانۃ علی المعصیۃ" ترجمہ: جس شے کا مقصودِ اعظم ہی گناہ کا حصول ہو معاذ اللہ تعالی، تو اس کا خریدنا گناہ کے قصد پر واضح دلیل ہے، تو اس شے کا بیچنا گناہ پر مدد کرنا ہے۔ (جد الممتار، جلد 7، صفحہ 76، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فاسقانہ وضع پر مشتمل لباس کے بیچنے کے بارے میں علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "وإن كان إسكافا أمره إنسان أن يتخذ له خفا على زي المجوس أو الفسقة أو خياطا أمره أن يتخذ له ثوبا على زي الفساق يكره له أن يفعل لأنه سبب التشبه بالمجوس والفسقة" ترجمہ: اگر موچی کو کوئی شخص کہے کہ اس کے لئے مجوس یا فساق کی وضع پر موزے بنوائے، یا درزی کو کہے کہ اس کے لئے فساق کی وضع پر کپڑے سلوائے، تو اس کے لئے ایسا کرنا مکروہ ہے کیونکہ یہ مجوس اور فساق کے ساتھ مشابہت کا سبب ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 9، صفحہ 646، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: "موچی کو نیچری وغیرہ فاسقانہ وضع کا جوتا بنانے یا درزی کو ایسی وضع کے کپڑے سینے پر کتنی ہی اجرت ملے اجازت نہیں، کہ معصیت پر اعانت ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج 21، ص 210، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4957

تاریخ اجراء: 25 شوال المکرم 1447ھ/14 اپریل 2026ء